نقشِ آغاز ○ { جہادِ افغانستان کا آخری نتیجہ خیز مگر دشوار ترین مرحلہ — دار العلوم کے مہتمم مولانا سمیع الحق کی بھرپور مساعی }

بحمد اللہ جہادِ افغانستان گذشتہ تیرہ سال کی تاریخ ساز جدوجہد، ۱۵ لاکھ سے زائد مجاہدین کی شہادت، لاکھوں مہاجرین کی مہاجرت و مسافرت، لاکھوں کی معذوری و مفقودیت اور بے مثال و عظیم قربانیوں اور مسلسل جہاد و عزیمت و استقامت کے بعد اب اپنے آخری نتیجہ خیز حساس اور دشوار ترین مرحلہ میں داخل ہو گیا ہے، لاکھوں مجاہدین کا قاتل، جبر و استبداد اور روسی جارحیت کی علامت، بے رحم اور سفاک نجیب اللہ اقتدار سے الگ ہونے کے بعد اپنے لیے جائے پناہ کی تلاش میں بے قرار ہے کابل انتظامیہ کے نئے قائم مقام صدر عبد الرحیم ہاتف نے اقتدار مجاہدین کے سپرد کر دینے کا اعلان کر دیا ہے جبکہ عملاً سوائے دار الحکومت کے افغانستان کے تمام صوبوں پر مجاہدین کا تسلط ہے تاہم بحالات موجودہ اقتدار کی منتقلی کا تاہنوز کوئی متبادل انتظام ابھی تک نہیں کیا جا سکا اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے خصوصی ایلچی بینن سیون، امریکی و برطانوی نمائندے اور نشریاتی ادارے اور بھارتی اسرائیلی اور یہودی ایجنٹ اور آلہ کار قوتیں اس نازک اور انقلابی موڑ پر مجاہدین میں باہمی پھوٹ، بے اعتمادی، تفریق و انتشار لسانی و جماعتی تعصبات اور خانہ جنگی پیدا کر کے مستقبل کے مستحکم اور مضبوط اسلامی افغانستان کو تقسیم کرنے کی مذموم منصوبہ بندی کی سازش میں مصروف کار ہیں۔

مگر الحمد للہ، افغان قیادت کے ذمہ دار افراد سمیت پاکستان کی دینی سیاسی جماعتیں بالخصوص جمعیۃ علماء اسلام اور مرکز علم دار العلوم حقانیہ کے جہادِ افغانستان میں بنیادی اور اہم رول کے پیش نظر حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ بھی اپنی تمام تر مصروفیات اور مشاغل ترک کر کے افغان اتحاد، انتقالِ اقتدار کے انتظامی فارمولے اور مستقبل کے افغانستان کو باہمی خانہ جنگی اور تقسیم کے امریکی منصوبے کے ناکام کرنے میں خالص دینی اور اسلامی نقطۂ نظر سے بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ مولانا سمیع الحق کے ۱۹ اپریل کو وزیر اعظم کی پشاور میں افغان رہنماؤں کے ساتھ ۷ گھنٹے کے طویل مذاکرات اور ۲۰ اپریل کو رابطہ عالم اسلام اور سعودی عرب وفد کے ارکان جناب شیخ محمد محمود صواف، شیخ عبد اللہ الزائد، شیخ محمد بشیر، پر مشتمل قافلہ کی معیت میں دوبارہ افغان قیادت سے رابطہ اور بھرپور مساعی بحمد اللہ ثمر آور اور قومی و ملی اور افغان عوام کے مستقبل کے لحاظ سے مفید رہے ہیں اور اب افغان رہنماؤں

سمیت ملک بھر کے اکابر علماء و مشائخ کا اس سلسلہ میں ۲۶ اپریل کو اہم اجلاس اکوڑہ خٹک میں بلایا ہے جو داخل افغانستان جاکر محاذ جنگ کے جرنیلوں اور افغان قیادت کے باہمی اتفاق کے لیے مزید کردار ادا کرے گا۔ خدا نہ کرے اگر افغان مجاہدین نے اب بھی اتحاد نہ کیا، مولانا سمیع الحق سمیت سعودی عرب وفد اور علماء کی مساعی اور تجاویز پر توجہ نہ دی گئی تو افغانستان کے مستقبل پہ بے یقینی اضطراب، بدامنی، خانہ جنگی اور کشت و خون کے سائے وسیع اور مزید گہرے ہوتے چلے جائیں گے جس پر دشمن خوش اور امریکہ مطمئن ہوگا ہندوؤں اور یہودیوں کے ہاں گھی کے چراغ جلیں گے جبکہ موجودہ صورت حال سے بھی پوری امت مسلمہ میں پریشانی اور بے چینی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

اس نازک و حساس مرحلہ، اور فیصلہ کن موڑ پر جہاد اسلامی کے ثمرات کے حصول، امت مسلمہ کے مجموعی مفاد افغانستان کی سلامتی و استحکام اور اسلامی انقلاب و نفاذ شریعت کا تقاضا ہے کہ افغان قیادت کے تمام رہنما اور جماعتیں باہمی اعتماد و اتحاد اور افہام و تفہیم سے اقتدار کو سنبھالنے اور اس کے اسلامی تشخص اور مستحکم مستقبل کو محفوظ کرنے کے ٹھوس اقدامات کریں۔

الگ الگ اقتدار پر چڑھ دوڑنے، اپنے اپنے مقبوضہ علاقوں میں اپنی اپنی حکومت کا اعلان کرنے، نسلی اور حزبی فسادات کی آگ میں افغانستان کو جھونکنے اور دوسرا لبنان بنانے کے بجائے سمجھنے سمجھانے، افہام تفہیم سے عدل و انصاف کے ساتھ سب کو اقتدار میں شریک کرنے کا اہتمام کریں، انتشار، بے اعتمادی، منازعت اور باہمی تصادم سے بہر صورت بچیں۔ اگر خدانخواستہ حصول اقتدار کی خاطر اور ذاتی یا جماعتی یا لسانی بالادستی حاصل کرنے کی خاطر افغان مجاہدین کی مختلف جماعتوں کے درمیان کوئی تصادم ہوگیا تو اس سے نہ صرف جہاد اسلامی اور اسلامی تاریخ کی تفضیح ہوگی بلکہ یہ پوری امت کو جہاد اسلامی کے ثمرات سے محروم کر دینے کا باعث ہوگا۔

اس موقع پہ جہاد افغانستان کے تمام ہی خواہ ممالک بالخصوص حکومت پاکستان کا یہ اولین فرض بنتا ہے کہ وہ کسی بھی امریکی یہودی اور اسرائیلی چالوں میں آکر اپنی تمام توانائیاں غلط رخ پہ صرف کئے بغیر اشتراک و انتقال اقتدار کے کسی بھی منصفانہ فارمولا پہ مجاہدین کی تمام جماعتوں کو جمع کرنے کے لیے اپنے تمام اثر و رسوخ کو بھرپور طریقہ سے استعمال کرے۔

جب یہ بھی واضح ہے کہ انتقال اقتدار کا موجودہ مرحلہ ایک عبوری مرحلہ ہے تو افغان مجاہدین کو بھی اسے محض عبوری مرحلہ سمجھتے ہوئے انتظام کے مشترکہ نظام پہ اتفاق کر لینا چاہئے مستقل اقتدار اور نظام حکومت کے لیے تو مناسب مدت کے بعد بہر حال انتخابات ہی ہونے ہوں گے۔

دار العلوم کے مہتمم حسب سابق مجاہدین کی تمام جماعتوں میں باہمی اتفاق رائے، افہام و تفہیم اور ایک جامع فارمولہ پہ سب کو لانے کے لیے اپنی تمام تر کاوشیں جاری رکھے ہوئے ہیں اس موقع پہ ذرا سی لغزش

کوتاہی اور غفلت کا ارتکاب برسوں کی ساحل مراد کو دور کرسکتا ہے ع یک لحظہ غافل بودم و صد سالہ راہم دور شد
حکمت و تدبر، دانائی و دانشمندی اور امت مسلمہ کا مفاد مقدم ہو تو منزل قریب ہوسکتی ہے۔ بہرحال ایسے موقع پر جس کا
قدم بھی غلط سمت اٹھا تو اسے تاریخ معاف نہیں کرے گی ہمیں یقین ہے کہ صلاح الدین ایوبی اور محمد بن قاسم کا
کردار ادا کرنے والے کسی بھی رہنما کو میر جعفر اور میر صادق کی رذالتوں والے منصب اور سیاہ کردار اپنانے سے
اتنی ہی نفرت ہوگی جتنی کہ اسکو جہاد افغانستان سے محبت ہے۔ صورت حال ایسی بھی نہیں جیسے بی بی سی، وائس
آف امریکہ یہودی لابی یا مغربی تسلط کے زیر اثر نشریاتی اداروں اور پریس کے ذریعہ منظر عام پہ لائی جارہی ہے۔ آخر
ایک ملحد، کافر اور جارح سوویت یونین کے خلاف آزادی، تحفظ، ملکی سالمیت حق خودارادی اسلامی انقلاب
کے نام پہ شروع کیا جانے والا جہاد جو بہرصورت ثمر آور اور نتیجہ خیز رہا جس کے نتائج نے پوری دنیا کو ورطہ حیرت
میں ڈال دیا اس کے تکمیلی مرحلہ میں اختلاف رائے اور باہمی مذاکرات بھی تو فطرت کا ناگزیر تقاضا ہے ہمیں یقین ہے
سنجیدہ افغان قیادت ۱۳، سالہ جہاد کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی آزادی و خودمختاری کو خانہ جنگی، برادرکشی اور
نسلی و لسانی منافرت اور تفرقات میں جھونک دینے والی ہر سازش کو ناکام بنادیں گے۔ امتحان و آزمائش کی
اس نازک گھڑی میں ہم سب بارگاہ الوہیت میں جبین نیاز جھکا کر گڑگڑا کر الحاح و تضرع اور ابتہال کے
ساتھ دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مجاہدین افغانستان کو اس موقع پر ایسا فیصلہ کرنے کی توفیق دے جس سے جہاد اسلامی کے
ثمرات حاصل ہوں اور خدا تعالیٰ امریکہ و اقوام متحدہ سمیت کفر کی تمام علمبردار قوتوں کو اپنے مذموم مساعی اور ناپاک عزائم
میں ناکام کردے۔ آمین

عبدالقیوم حقانی

گھر بیٹھے عربی سیکھئے

آپ قرآن و حدیث سمجھ کر پڑھنا چاہتے ہوں یا عرب ممالک جاکر معقول مشاہرہ پر ملازمت۔ آپ کو پیارے نبی ﷺ کی پیاری زبان عربی سیکھنی چاہیئے۔ آئیے ہم آپ کو چھ ماہ کے قلیل عرصہ میں گھر بیٹھے بذریعہ خط و کتابت (یومیہ ۳۰ منٹ میں) مکمل عربی معہ گرامر نہایت سہل انداز سے سکھائیں۔ مزید تفصیلات: ۸۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں

پتہ۔ ادارہ فروغ عربی پاکستان۔ سٹلائٹ ٹاؤن، میر پور خاص سندھ